Signing of Agreement between the Government of the Republic of India and the Government of the Federal Republic of Germany on a Comprehensive Migration and Mobility Partnership

December 05, 2022

جمہوریہ ہند اور وفاقی جمہوریہ جرمنی کے درمیان ایک جامع ہجرت اور نقل و حرکت کی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط

05 دسمبر، 2022

2019 میں ہندوستان اور جرمنی کے درمیان تبادلے کی ہجرت اور نقل و حرکت کی شراکت داری کے کلیدی عناصر پر ارادے کے بیان پر عمل درآمد کرتے ہوئے، جمہوریہ ہند اور وفاقی جمہوریہ جرمنی کی حکومت نے ایک جامع مائیگریشن اور موبلٹی پارٹنرشپ کے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور وفاقی وزیر برائے امور خارجہ انالینا بیرباک نے بالترتیب حکومت ہند اور حکومت جرمنی کی طرف سے معاہدوں پر دستخط کئے۔

یہ معاہدہ ہندوستان کی جرمنی کے ساتھ تیزی سے پھیلتی کثیر جہتی اسٹریٹجک شراکت داری کا ثبوت ہے۔ جرمن اسکلڈ امیگریشن ایکٹ 2020 نے غیر یورپی یونین کے ممالک سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کے لئے مواقع میں اضافہ کیا ہے۔ 2023 کے اوائل میں منظور کئے جانے والے ایک نئے قانون کے تحت، جرمنی کی حکومت نے بیرون ملک سے اہل کارکنوں کی امیگریشن میں نمایاں طور پر سہولت فراہم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ انڈیا-جرمنی ایم ایم پی اے ان ممالک کی لیبر مارکیٹ تک رسائی کے لئے ہندوستانیوں کے لئے سازگار ویزا نظام کی تشکیل کے دو مقاصد کے ساتھ لیبر مارکیٹ کے متوقع ممالک کے ساتھ معاہدوں کے نیٹ ورک کی تشکیل کی مجموعی کوششوں کا حصہ ہے۔

اس معاہدے میں مہارت اور ہنر کے تبادلے کو فروغ دینے کے لئے نقل و حرکت اور روزگار کے مواقع کی سہولت فراہم کرنے کے لئے مخصوص دفعات ہیں۔ ان میں نئی دہلی میں اکیڈمک ایویلیوایشن سینٹر، طلباء کو اٹھارہ ماہ کے توسیع شدہ رہائشی اجازت نامے، سالانہ تین ہزار جاب سیکر ویزے، آزادانہ مختصر قیام کے متعدد داخلہ کے ویزے اور دوبارہ داخلے کے طریقہ کار شامل ہیں۔ یہ معاہدہ ہجرت اور نقل و حرکت کے میدان میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لئے ایک مشترکہ ورکنگ گروپ کی تشکیل کرے گا۔ معاہدے پر دستخط کرنے کے موقع پر ہندوستان میں جرمنی کے سفیر ڈاکٹر فلپ ایکرمین اور ہندوستان اور جرمنی کی حکومت کے دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔

نئی دہلی

05 دسمبر، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.